www.KitaboSunnat.com

اس لئے اسے بیرونِ خانہ کے مشاغل میں مصروف کرنا۔ اور عدالتی سرگرمیوں میں ملوث کرنا، خود اسے اس کے فطری مستقر سے اکھاڑ پھینکنے کے مترادف ہے اور بیرونِ خانہ کی دنیا، چونکہ مرد کے دائرۂ کار میں شامل ہے، اس لئے وہی اس قابل ہے کہ ایسے مقدمات ومعاملات میں بطور گواہ اپنا کردار ادا کرے، بعض استثنائی صورتوں میں جبکہ جائے وقوع پر فقط خواتین ہی موجود ہوں، وہ گواہ قرار پا سکتی ہے لیکن یہ بہر حال، مجبوری حالات ہی کا نتیجہ ہے، اسلام کا عام قانون نہیں ہے، اسلامی قانونِ شہادت یہی ہے کہ زنا وقذف کی حدود میں مرد ہی گواہ بن کر عدالتی امور کو نپٹائیں، اور خواتین، درونِ خانہ رہ کر تمدن کی خدمت کرتی رہیں۔

عبدالرحمٰن عاجز

صدائے حق سے بزم کفر میں محشر بپا کر دے!

الٰہی وہ بصیرت دیدہ و دل کو عطا کر دے
جو شب کو روزِ روشن، آگہی کو رہنما کر دے

مجھے کچھ اس طرح ساغر کش صبر و رضا کر دے
کہ غم ہر ناتوانی کو توانائی عطا کر دے

رہوں محفوظ دشمن سے کروں میں دوست کی عزت
خدا دشمن سے واقف، آشنا سے آشنا کر دے

ہر اک کا دکھ مرا دکھ ہو، ہر اک کا سکھ مرا سکھ ہو
مجھے یا رب غمِ انسانیت میں مبتلا کر دے

جب اہلِ حق پیامِ حق لئے میداں میں آجائیں
صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کر دے

اسے پھر دولتِ دنیا سے کچھ اُلفت نہیں رہتی
جسے رب دو عالم دولتِ ایماں عطا کر دے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ